www.kitabosunnat.com

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنے والے ہوتے ہیں اپنے نفسوں پر
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ	(فرشتے) کہتے ہیں کس حال میں تم تھے ؟
قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	(یہ) کہتے ہیں ہم تھے کمزور و بے بس (اپنی) زمین میں
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً	(تو) وہ کہتے ہیں کیا نہیں تھی اللہ کی زمین وسیع
فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ	پس تم ہجرت کر جاتے اس میں
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿97﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿97﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور و ناتواں مردوں میں سے
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	اور عورتوں اور بچوں (میں سے)
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً	(جو) نہیں طاقت رکھتے کوئی تدبیر (کرنے) کی
وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿98﴾	اور نہ وہ رہنمائی پاتے ہیں کسی راستے کی۔ ﴿98﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ	تو یہی وہ لوگ ہیں قریب ہے اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانی خواہشات، نفسیات۔
قَالُوْا : قول، اقوال۔
مُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف و ناتواں، ضعف جگر۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، ارض مقدس۔
وَاسِعَةً : وسیع و عریض، وسیع میدان، وسعت۔
فَتُهَاجِرُوْا : مہاجر، ہجرت، مہاجرین وانصار۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماویٰ، یتیموں کا ماویٰ۔
جَهَنَّمُ : جہنم، جہنمی۔
سَآءَتْ : علمائے سوء، سوء ادب، سوء اعمال۔
النِّسَآءِ : نسوانی امراض، نسوانیت، تعلیم نسواں۔
الْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
حِيْلَةً : حیلہ بہانہ، حیلہ ساز، حیلہ گر۔
يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ظَالِمِيْٓ ❶	اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ
(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنے والے ہیں	اپنے نفسوں پر	(فرشتے) سب کہتے ہیں	کس حال میں

كُنْتُمْ ؕ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ
تم تھے	(یہ) سب کہتے ہیں	ہم تھے	سب کمزور و بے بس	(اپنی) سرزمین میں

قَالُوْٓا	اَلَمْ	تَكُنْ ❷	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً ❸
(تو) وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	تھی	اللہ کی زمین	وسیع

فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا ؕ	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ
پس تم سب ہجرت کرجاتے	اس میں	تو یہی لوگ ہیں	اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے

وَ	سَآءَتْ ❸	مَصِيْرًا ۙ (97)	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ
اور	وہ (بہت) بُرا	ٹھکانہ ہے	مگر	سب کمزور وناتواں	مردوں میں سے

وَ النِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ ❹	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً ❸❺
اور عورتوں	اور	بچوں (میں سے)	نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	کسی تدبیر کی

وَّ لَا	يَهْتَدُوْنَ	سَبِيْلًا ۙ ❺ (98)	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى اللّٰهُ
اور نہ	وہ سب ہدایت پاتے ہیں	کسی راستے کی	تو وہی لوگ ہیں	قریب ہے اللہ

ضروری وضاحت

❶ ”ظَالِمِيْ“ میں ”يْ“ کا ترجمہ ”میرا“ نہیں ہے دراصل یہ لفظ ”ظَالِمِيْنَ“ تھا یہاں سے ”نَ“ گرا ہوا ہے۔ ❷ ”تَكُنْ“ کی ”تَ“ مؤنث کے لیے ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ”ةً“ اسم کے ساتھ اور ”تْ“ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”اَلْوِلْدَانِ“ میں ”انِ“ جمع کے لیے ہے اور اس میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم نہیں ہے۔
❺ اسم کے آخر میں تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ”کسی“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	کہ معاف کردے ان کو اور ہے اللہ تعالیٰ
عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾	درگزر کرنے والا، معاف کرنے والا۔ ﴿99﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں
يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	وہ پائے گا زمین میں ٹھکانے بہت زیادہ
وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ	اور کشادگی (بھی) اور جو نکلے گا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ہجرت کرتے ہوئے اللہ اور اسکے رسول کی طرف
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ	پھر آلیا اُسے موت نے تو یقیناً
وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	واقع (ثابت) ہوگیا اس کا اجر اللہ کے ذمے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع	اور ہے اللہ معاف کرنے والا، بہت مہربان۔ ﴿100﴾ ع
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ	اور جب تم سفر پر نکلو زمین میں تو نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	کوئی گناہ کہ تم قصر کرو نماز میں
اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ	اگر تم ڈرو کہ ستائیں گے تمہیں

ع 14 4 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْفُوَ	: معافی، عفوودرگزر۔	يَّخْرُجْ	: خروج، اخراج، خارج۔
غَفُوْرًا	: غفورورحیم، استغفار، مغفرت۔	بَيْتِهٖ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الحرام۔
يُّهَاجِرْ	: مہاجر، مہاجرین، ہجرت۔	يُدْرِكْهُ	: ادراک کرلینا۔(پالینا)۔
سَبِيْلِ	: جہاد فی سبیل اللہ ۔	اَجْرُهٗ	: اجر، اُجرت، اجیر، عنداللہ ماجور۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، کرہ ارض۔	تَقْصُرُوْا	: قصرنماز، قاصر۔
كَثِيْرًا	: کثیر مال، کثرت اولاد، اکثر۔	الصَّلٰوةِ	: صوم وصلوٰۃ کا پابند، صلوۃ تراویح۔
سَعَةً	: وسعت دنیا، وسیع مکان (کشادہ)۔	يَّفْتِنَكُمُ	: فتنہ وفساد، فتنہ انگیزی، فتان۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	يَّعْفُوَ ❶	عَنْهُمْ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا (99)
کہ	معاف کر دے	ان کو	اور ہے	اللہ تعالیٰ	درگزر کرنے والا	معاف کرنے والا

وَ مَنْ	يُّهَاجِرْ ❶	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ
اور جو	ہجرت کرے گا	اللہ کی راہ میں	وہ پائے گا	زمین میں

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَعَةً ❷ ؕ	وَ مَنْ	يَّخْرُجْ ❶	مِنْۢ بَيْتِهٖ
ٹھکانے	بہت سے	اور	کشادگی (بھی)	اور جو	نکلے	اپنے گھر سے

مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ ❶
ہجرت کرتے ہوئے	اللہ کی طرف	اور	اسکے رسول (کی طرف)	پھر	پا لیتی ہے اُسے موت

14 ع 4 11

فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ ❸ ؕ	وَ كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا ❹	رَّحِيْمًا ❹ ع (100)
تو یقیناً	واقع ہو گیا	اس کا اجر	اللہ کے ذمے	اور ہے اللہ	معاف کرنیوالا	بہت مہربان

وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ ❺	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ❻
اور جب	تم سفر پر نکلو	زمین میں	تو نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ ❼ قلے	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
کہ	تم سب قصر کرو	نماز میں سے	اگر	تم ڈرو	کہ	وہ ستائیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں یہ "ۃ" مؤنث کے لیے نہیں ہے بلکہ "و" محذوف کے عوض میں ہے۔
❸ "عَلٰى" کا اصل ترجمہ "پر" ہے، وضاحت کے لیے یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس فعل کا اصل ترجمہ "مارنا" ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد "فِيْ" آ رہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ "سفر پر نکلنا" ہوتا ہے۔
❻ یہاں تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں مراد ہے نماز میں سے کسی نماز میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، بیشک کافر
كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾	تمہارے واضح دشمن ہیں۔ ﴿101﴾
وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ	اور جب آپ (موجود) ہوں ان میں
فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ	پس آپ کھڑی کریں ان کے لیے نماز
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	تو چاہیے کہ کھڑی ہو ایک جماعت ان میں سے
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا	اپنے ہتھیار پھر جب یہ سجدہ کرلیں
فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠	تو چاہیے کہ وہ ہو جائیں آپ کے پیچھے
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى	اور چاہیے کہ آئے دوسرا گروہ (جنہوں نے
لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا	نہ پڑھی ہو نماز پس چاہئے کہ وہ نماز ادا کریں
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ	اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

عَدُوًّا : عداوت، اعداء۔

مُبِيْنًا : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔

فِيْهِمْ : فی الفور، فی الحقیقت، فی البدیہہ۔

فَاَقَمْتَ، فَلْتَقُمْ : اقامت صلوٰۃ، اقامت دین۔

الصَّلٰوةَ ، فَلْيُصَلُّوْا : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام۔

وَّرَآئِكُمْ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔

طَآئِفَةٌ : ثقافتی طائفہ، طائفہ منصورہ (گروہ)۔

مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، منجملہ، من حیث القوم۔

وَلْيَاْخُذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔

اَسْلِحَتَهُمْ : اسلحہ، مسلح افواج۔

سَجَدُوْا : سجدہ تلاوت، سجدہ شکر، مسجود ملائکہ۔

اُخْرٰى : اُخروی زندگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا❶
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	بیشک	سب کافر	ہیں

لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا (101)	وَ اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ
تمہارے لیے	دشمن	واضح	اور جب	آپ (موجود) ہوں	ان میں

فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ❷	فَلْتَقُمْ❸❹	طَآئِفَةٌ❷	مِّنْهُمْ
پس آپ کھڑی کریں	ان کیلئے	نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	اِن میں سے

مَّعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ❺ قف	فَاِذَا	سَجَدُوْا
تیرے ساتھ	اور	چاہیے کہ وہ سب پکڑے رکھیں	اپنے ہتھیار	پھر جب	(یہ) سب سجدہ کرلیں

فَلْيَكُوْنُوْا❸	مِنْ وَّرَآئِكُمْ❻	وَ لْتَاْتِ❸❹	طَآئِفَةٌ❷
تو چاہیے کہ وہ سب ہو جائیں	آپ کے پیچھے	اور چاہیے کہ آئے	گروہ

اُخْرٰى	لَمْ يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا❸	مَعَكَ
دوسرا	نہ ان سب نے پڑھی ہو نماز	پس چاہیے کہ وہ سب نماز ادا کریں	آپ کے ساتھ

وَ	لْيَاْخُذُوْا❸	حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ❺ ج
اور	چاہیے کہ وہ سب لیے رکھیں	اپنا بچاؤ	اور	اپنے ہتھیار

ضروری وضاحت

❶ ”كَانُوْا“ میں ”وْا“ جمع کی علامت ہے لیکن یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ ”ۃ“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❸ ”وَ یا فَ“ کے بعد اگر جزم والا ”لْ“ ہو تو اُس ”لْ“ کا ترجمہ ”چاہیے کہ“ کیا جاتا ہے۔❹ علامت ”تْ“ مؤنث کے لیے ہے اس کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❺ شروع میں ”ا“ جمع کے لیے استعمال ہوا ہے، یہ لفظ سِلَاحٌ کی جمع ہے۔❻ یہاں علامت ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَدَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	چاہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کہ)
لَوۡ تَغۡفُلُوۡنَ عَنۡ اَسۡلِحَتِكُمۡ	کاش تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحے سے
وَاَمۡتِعَتِكُمۡ فَيَمِيۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ	اور اپنے سامان سے تو وہ ٹوٹ پڑیں تم پر
مَّيۡلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ	یکدم ٹوٹ پڑنا، اور کوئی گناہ نہیں
عَلَيۡكُمۡ اِنۡ كَانَ بِكُمۡ اَذًى	تم پر اگر ہو تمھیں کوئی تکلیف
مِّنۡ مَّطَرٍ اَوۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰٓى	بارش (کی وجہ) سے یا ہو تم بیمار
اَنۡ تَضَعُوۡۤا اَسۡلِحَتَكُمۡ ۚ	کہ تم اتار رکھو اپنے اسلحے کو
وَخُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ ؕ	اور پکڑے رکھو اپنے بچاؤ (کے سامان) کو
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	بیشک اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے
لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿102﴾	کافروں کے لیے رسوا کن عذاب۔ ﴿102﴾
فَاِذَا قَضَيۡتُمُ الصَّلٰوةَ	پھر جب تم ادا کر چکو نماز
فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا	تو ذکر کرتے رہو اللہ کا اٹھتے اور بیٹھتے ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَدَّ : محبت ومودّت۔	مَّرۡضٰٓى : مرض، مریض، امراض۔
اَسۡلِحَتَهُمۡ : اسلحہ، سلاح۔	تَضَعُوۡۤا : وضع قطع، موضوع، وضع حمل۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔	مُّهِيۡنًا : توہین کرنا، توہین عدالت، اہانت آمیز۔
تَغۡفُلُوۡنَ : غافل، غفلت۔	قَضَيۡتُمُ : نماز کی قضا، قضائے حاجت۔
اَمۡتِعَتِكُمۡ : مال ومتاع، متاعِ دنیا۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ کا پابند۔
فَيَمِيۡلُوۡنَ : میلان، مائل ہونا۔	فَاذۡكُرُوۡا : ذکر اذکار، تذکیر، ذکرِ الٰہی۔
اَذًى : اذیت ناک، موذی امراض۔	قِيٰمًا : قیام اللیل، قائم رہنا، قیام کرنا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ ❶
چاہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کاش	تم سب غافل ہوجاؤ	اپنے اسلحے سے

وَاَمْتِعَتِكُمْ ❶	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ❷ ط
اور اپنے سامان سے	تو وہ سب ٹوٹ پڑیں	تم پر	ایک دم ٹوٹ پڑنا

وَلَا جُنَاحَ ❸	عَلَيْكُمْ	اِنْ كَانَ	بِكُمْ ❹	اَذًى ❺
اور کوئی گناہ نہیں	تم پر	اگر ہو	تمہیں	کوئی تکلیف

مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ	تَضَعُوْٓا
بارش (کی وجہ) سے	یا ہو تم	بیمار	کہ	تم سب اتار رکھو

اَسْلِحَتَكُمْ ❶ ج	وَخُذُوْا	حِذْرَكُمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ ❻
اپنے اسلحے کو	اور سب لیے رکھو	اپنے بچاؤ (کے سامان) کو	بیشک	اللہ نے	تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (102)	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ ❼
سب کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کُن	پھر جب	تم ادا کر چکو

الصَّلٰوةَ ❷	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا
نماز	تو تم سب ذکر کرتے رہو	اللہ کا	اٹھتے ہوئے	اور	بیٹھتے ہوئے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "اَ" جمع کے لیے ہے۔ ❷ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "لَا" کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں "اَ" معنی میں تبدیلی لانے کے لیے آیا ہے "عَدَّ" شمار کیا، "اَعَدَّ" تیار کیا۔ ❼ علامت "تُمْ" کی میم پر "جزم" ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "پیش" آئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ	اور اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ	پس جب تم اطمینان میں ہو
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ	تو نماز قائم کرو (تمام آداب کے ساتھ)
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	بیشک نماز ہے مومنوں پر
كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (103)	فرض مقررہ اوقات میں۔ (103)
وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ	اور کمزوری نہ دکھاؤ (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ	اگر ہو تم تکلیف اٹھاتے تو بے شک وہ (بھی)
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ	تکلیف اٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اٹھاتے ہو
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ	اور تم امید رکھتے ہو اللہ سے جو وہ امید نہیں رکھتے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ع (104)	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ (104)
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ	بیشک ہم نے نازل کیا آپ کی طرف کتاب کو
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	حق کے ساتھ تاکہ آپ فیصلہ کریں لوگوں کے درمیان

ع 15 / 4 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى جُنُوْبِكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان / جانب داری۔

اِطْمَاْنَنْتُمْ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔

فَاَقِيْمُوْا : اقامت، قائم رہنا، قیام کرنا۔

الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام۔

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔

مَّوْقُوْتًا : وقت، اوقات نماز۔

فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْقَوْمِ : قوم، اقوام، قومی اخبار۔

تَاْلَمُوْنَ : رنج والم، المناک، المیہ۔

تَرْجُوْنَ : رجاء، رجائیت (امید رکھنا)۔

عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔

بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ❶ ج	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ❷ ج
اور	اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)	پس جب	تم اطمینان پالو	تو تم سب قائم کرو	نماز

اِنَّ	الصَّلٰوةَ ❷	كَانَتْ ❷	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا (103)
بیشک	نماز	ہے	سب مومنوں پر	فرض	مقررہ اوقات میں

وَ لَا تَهِنُوْا ❸	فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ط	اِنْ	تَكُوْنُوْا
اور نہ تم سب کمزوری دکھاؤ	(دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں	اگر	تم سب ہو

تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ ❹	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ ج
تم سب تکلیف اٹھاتے ہو	تو بیشک وہ سب تکلیف اٹھاتے ہیں	جیسا کہ	تم سب تکلیف اٹھاتے ہو

وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ ط
اور	تم سب امید رکھتے ہو	اللہ سے	جو	نہیں	وہ سب امید رکھتے

ع 15/4/12

وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا ❺	حَكِيْمًا ❺ (104) ع	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ ❻
اور	ہے اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	حکمت والا	بیشک	ہم نے نازل کیا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ النَّاسِ
آپ کی طرف	کتاب کو	حق کے ساتھ	تاکہ آپ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰی" کا اصل ترجمہ "پر" ہے ضرورتاً یہاں یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔❷ "ة" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❸ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہوتو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ علامت "هُمْ" اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے کا مفہوم" ہوتا ہے۔❻ اگر فعل کے ساتھ علامت "نَا" سے پہلے "جزم" ہوتو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَ لَا	اس کے ذریعے جو سمجھایا ہے آپ کو اللہ نے اور مت
تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿105﴾	بنیں آپ خیانت کرنے والوں کے حمایتی۔ ﴿105﴾
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور بخشش طلب کریں اللہ سے، بیشک اللہ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿106﴾	بخشنے والا، مہربانی کرنے والا ہے۔ ﴿106﴾
وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ	اور آپ جھگڑا نہ کریں ان لوگوں کی طرف سے جو
يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	خیانت کرتے ہیں اپنے نفسوں کی
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا (اسے)
مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿107﴾	جو ہو بہت خیانت کرنیوالا (دغاباز) گناہ گار۔ ﴿107﴾
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ	وہ چھپتے ہیں لوگوں سے
وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ	اور نہیں چھپ سکتے وہ اللہ سے
وَ هُوَ مَعَهُمْ	حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	جب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرٰىكَ : رؤیت، رائے شماری، رؤیت ہلال کمیٹی۔

لِّلْخَآىِٕنِيْنَ، خَوَّانًا: خیانت، خائن (خیانت کرنیوالا)۔

خَصِيْمًا : خصومت، مخاصمت، مخاصمانہ انداز۔

اسْتَغْفِرِ، غَفُوْرًا : استغفار، دعائے مغفرت۔

رَّحِيْمًا : رحیم وکریم، رحمت عالم۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔

تُجَادِلْ : جنگ جدل۔

اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانی خواہشات۔

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔

يَّسْتَخْفُوْنَ : اخفا، مخفی، خفیہ تدبیر۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

مِنَ : منجانب، منجملہ، من وعن۔

مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ ط	وَ	لَا تَكُنْ ❶
اس کے ذریعے جو	دکھایا (سمجھایا) آپ کو	اللہ نے	اور	نہ بنیں آپ

لِّلْخَآىِٕنِيْنَ	خَصِيْمًا ۙ (105)	وَّاسْتَغْفِرِ ❷	اللّٰهَ ط
خیانت کرنیوالوں کی طرف سے	جھگڑا کرنیوالے (حمایتی)	اور بخشش طلب کریں	اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا ❸	رَّحِيْمًا ج ❸ (106)	وَ لَا تُجَادِلْ ❶
بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربانی کرنے والا	اور نہ آپ جھگڑا کریں

عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ط ❹	اِنَّ	اللّٰهَ
ان لوگوں کی طرف سے جو	وہ سب خیانت کرتے ہیں	اپنے نفسوں کی	بیشک	اللہ تعالیٰ

لَا	يُحِبُّ ❺	مَنْ كَانَ	خَوَّانًا ❸	اَثِيْمًا ۙ ❸ (107)
نہیں	پسند کرتا (اسے)	جو ہو	بہت خیانت کرنے والا	گناہ گار

يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ النَّاسِ	وَ لَا ❻	يَسْتَخْفُوْنَ ❻
وہ سب چھپتے ہیں	لوگوں سے	اور نہیں	وہ سب چھپ سکتے

مِنَ اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ
اللہ سے	حالانکہ	وہ	ان کے ساتھ ہوتا ہے	جب	وہ سب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ''لَا '' کے بعد فعل کے آخر میں اگر '' جزم'' ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ علامت ''است'' اگر فعل کے شروع میں ہو تو اس میں '' طلب'' کا مفہوم ہوتا ہے ۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں '' مبالغہ'' کا مفہوم ہوتا ہے ۔ ❹ علامت ''هُمْ'' اگر اسم کے شروع میں ہو تو کبھی اس کا ترجمہ ''اپنے'' بھی ہوتا ہے۔ ❺ یہاں علامت ''يـ'' کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ''لَا'' کے بعد اگر فعل کے آخر میں ''وْنَ'' ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَالَا يَرۡضٰى مِنَ الۡقَوۡلِ ؕ	(ایسی) باتوں سے جو وہ (اللہ) پسند نہیں کرتا
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا	اور ہے اللہ تعالیٰ (اس) کو جو
يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطًا ﴿108﴾	وہ عمل کرتے ہیں گھیرے ہوئے۔ ﴿108﴾
هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلۡتُمۡ	ہاں یہ تم ہو (جو) جھگڑا کرتے ہو
عَنۡهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	ان کی طرف سے دنیوی زندگی میں
فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ	پس کون جھگڑا کرے گا اللہ سے
عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	ان کی طرف سے قیامت کے دن
اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿109﴾	یا کون ہوگا ان پر وکالت کرنیوالا۔؟ ﴿109﴾
وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ	اور جو کرلے کوئی بُرائی یا ظلم کرلے
نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ	اپنے نفس پر پھر بخشش مانگے اللہ سے
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿110﴾	وہ پائے گا اللہ کو بخشنے والا، رحم کرنیوالا۔ ﴿110﴾
وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا	اور جو کماتا (کرتا) ہے گناہ تو درحقیقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماتحت، ماحول، ماجرا۔	سُوۡٓءً	سوئے ادب، علمائے سوء، سوئے اعمال۔
يَرۡضٰى	راضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔	يَظۡلِمۡ	ظلم، ظالم، مظلوم۔
يَعۡمَلُوۡنَ، يَّعۡمَلۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	نَفۡسَهٗ	نفس، نفسانی خواہشات۔
مُحِيۡطًا	محیط، احاطہ۔	يَسۡتَغۡفِرِ	استغفار، دعائے مغفرت۔
جٰدَلۡتُمۡ، يُّجَادِلُ	جنگ وجدل۔	يَجِدِ	وجد، وجود، موجود۔
الۡحَيٰوةِ	حیات، احیائے دین، حیات طیبہ۔	رَّحِيۡمًا	رحم، رحیم، رحمت۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	يَّكۡسِبۡ	کسب حلال، کسبی (کمائی)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا لَا	يَرۡضٰی	مِنَ الۡقَوۡلِ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
جونہیں	وہ پسند کرتا	بات سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	(اس) کو جو

يَعۡمَلُوۡنَ	مُحِيۡطًا (108)	هٰۤاَنۡتُمۡ ❶	هٰۤؤُلَآءِ	جٰدَلۡتُمۡ
وہ سب عمل کرتے ہیں	گھیرے ہوئے	ہاں تم	وہی لوگ ہو	(جو) تم جھگڑا کرتے ہو

عَنۡهُمۡ	فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ❷ ۟	فَمَنۡ ❸	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ
ان کی طرف سے	دنیوی زندگی میں	پس کون ہے	وہ (جو) جھگڑا کرے گا	اللہ سے

عَنۡهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ❷	اَمۡ	مَّنۡ ❸	يَّكُوۡنُ ❹
ان کی طرف سے	قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا

عَلَيۡهِمۡ	وَكِيۡلًا (109)	وَ مَنۡ	يَّعۡمَلۡ ❹	سُوۡٓءًا ❺
ان پر	وکالت کرنیوالا	اور جو	عمل کرلے	کوئی برائی کا

اَوۡ	يَظۡلِمۡ	نَفۡسَهٗ	ثُمَّ	يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ	يَجِدِ اللّٰهَ
یا	وہ ظلم کرلے	اپنے نفس پر	پھر	وہ بخشش مانگے اللہ سے	وہ پائے گا اللہ کو

غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا (110)	وَ مَنۡ	يَّكۡسِبۡ ❹	اِثۡمًا ❺	فَاِنَّمَا ❻
بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور جو	کماتا (کرتا) ہے	کوئی گناہ	تو درحقیقت

ضروری وضاحت

❶ یہاں ”اَنۡتُمۡ“ کے شروع میں ”هَا“ متنبہ کرنے کے لیے آیا ہے۔ ❷ ”ۃ“ یہاں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ”مَنۡ“ کا ترجمہ ”کون“ اور ”مِنۡ“ کا ترجمہ ”سے“ ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ عموماً ”دوزبر، دوزیر اور دوپیش“ (ڈبل حرکت) اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے، اس لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ ❻ ”اِنَّ“ کے ساتھ جب ”مَا“ ہو تو اس میں حصر کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کے علاوہ اور کوئی بات نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَّكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وہ کماتا ہے اس (گناہ کے وبال) کو اپنی جان پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب علم والا، حکمت والا۔ ﴿111﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً	اور جو ارتکاب کرے کسی خطا کا
اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا	یا کسی گناہ کا پھر تہمت لگا دے اس کی کسی بے گناہ پر
فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا	تو یقیناً اس نے بوجھ اٹھایا ایک بڑے بہتان کا
وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ع ﴿112﴾	اور کھلے گناہ کا۔ ع ﴿112﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل آپ پر
وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ	اور اُس کی رحمت (تو) یقیناً قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	ان میں سے کہ وہ بہکا دیں آپ کو
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	حالانکہ نہیں وہ بہکاتے مگر اپنے (ہی) نفسوں کو
وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور نہیں یہ بگاڑ سکتے آپ کا کچھ بھی
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور اُتاری اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت

ع 16 8 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَفْسِهٖ : نفس، نفسانی، نفسانفسی۔
عَلِيْمًا : علم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيْمًا : حکیم، حکمت۔
خَطِيْٓئَةً : خطا، خطاکار۔
بَرِيْٓئًا : بری الذمہ، مقدمہ سے بری ہونا۔
احْتَمَلَ : حاملہ، اسقاطِ حمل، حامل رقعہ ھذا۔
مُّبِيْنًا : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
رَحْمَتُهٗ : رحمت، مرحوم۔
طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
يُّضِلُّوْكَ : ضلالت۔
يَضُرُّوْنَكَ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خوردنی۔
عَلَيْكَ : علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان، علیحدہ۔
الْحِكْمَةَ : حکیم، حکمت و دانائی، حکیم الامت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وَ كَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا ❶
وہ کماتا ہے اس (گناہ) کے (وبال) کو	اپنی جان پر	اور ہے اللہ تعالیٰ	خوب علم والا

حَكِيْمًا ❶ ﴿111﴾	وَ مَنْ	يَّكْسِبْ ❷	خَطِيْٓئَةً ❸❹	اَوْ اِثْمًا ❹
حکمت والا	اور جو	ارتکاب کرے	کسی خطا کا	یا کسی گناہ کا

ثُمَّ	يَرْمِ ❺	بِهٖ	بَرِيْٓـًٔا ❹	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
پھر	وہ تہمت لگادے	اس کی	کسی بے گناہ پر	تو یقیناً	اس نے (بوجھ) اٹھایا	بہتان کا

ع 16 8 13

وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع	وَ	لَوْ لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ
اور	کھلے گناہ کا	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	آپ پر

وَ	رَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ ❸	طَّآئِفَةٌ ❸	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ ؕ
اور	اُس کی رحمت	یقیناً قصد کرلیا تھا	ایک گروہ نے	ان میں سے	کہ	وہ گمراہ کردیں آپ کو

وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ مَا	يَضُرُّوْنَكَ
حالانکہ	نہیں	وہ سب گمراہ کرتے	مگر	اپنے نفسوں کو	اور نہیں	وہ سب بگاڑ سکتے آپ کا

مِنْ شَيْءٍ ؕ ❻	وَ	اَنْزَلَ اللّٰهُ ❼	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ ❸
کچھ بھی	اور	اُتاری اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ ''ۃ'' اسم کے ساتھ اور ''تْ'' فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامتیں ہیں۔ ❹ ڈبل حرکت ''تنوین'' میں اس کے عام ہونے کا
مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ''کسی'' کیا گیا ہے۔ ❺ ''يَرْمِ'' اصل میں ''يَرْمِيْ'' تھا آخر سے ''ی'' گر گئی ہے۔
❻ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ ''نَزَلَ'' کا ترجمہ ''اترا'' اور ''اَنْزَلَ'' کا ترجمہ ''اتارا'' ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ	اور سکھایا ہے آپ کو جو نہیں تھے آپ جانتے
وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾	اور ہے اللہ کا فضل آپ پر بہت بڑا۔ ﴿113﴾
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	نہیں کوئی خیر ان کی سرگوشیوں میں سے اکثر میں
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ	سوائے (اس کی سرگوشی کے) جو حکم دے صدقہ کرنے کا
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ	یا اچھی بات کا یا صلح کرانے کا
بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ	لوگوں کے درمیان اور جو کرے گا
ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	ایسے (کام) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجرِ عظیم۔ ﴿114﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ	اور جو خلاف کرے رسول کے
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى	اس کے بعد کہ واضح ہو جائے اس پر ہدایت
وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور وہ پیروی کرے مومنوں کے راستے کے علاوہ کی
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى	ہم پھیر دیں گے اسے جدھر وہ پھرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَّمَكَ	علم، تعلیم، معلم۔	اَلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَظِيْمًا	عظیم سائنسدان، عظمت، برا عظم۔	يَفْعَلْ	فعل، فاعل، مفعول۔
كَثِيْرٍ	کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔	اَجْرًا	اجرِ عظیم، اجرت، اجیر، عنداللہ ماجور۔
اَمَرَ	اَمر، امر بالمعروف، مامور۔	تَبَيَّنَ	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
بِصَدَقَةٍ	صدقہ و خیرات، صدقہ فطر۔	يَتَّبِعْ	اتباع، اتباعِ رسول، تابع فرمان۔
مَعْرُوْفٍ	معروف، عرفِ عام۔	غَيْرَ	غیر اللہ، اغیار، دیارِ غیر۔
اِصْلَاحٍ	اصلاح، صلح نامہ، اصلاحی تقریر۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَعَلَّمَكَ	مَا لَمْ	تَكُنْ تَعْلَمُ ❶ ط	وَ كَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ
اور سکھایا ہے آپ کو	جو نہیں	تھے آپ جانتے	اور ہے	اللہ کا فضل

عَلَيْكَ	عَظِيْمًا (113)	لَا خَيْرَ ❷	فِيْ كَثِيْرٍ	مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
آپ پر	بہت بڑا	کوئی خیر نہیں	اکثر میں	ان کی سرگوشیوں میں سے

اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ مَعْرُوْفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍ
سوائے (اسکی سرگوشی کے)	جو	حکم دے	صدقہ کرنے کا	یا اچھی بات کا	یا صلح کرانے کا

بَيْنَ النَّاسِ ط	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ ❸	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ
لوگوں کے درمیان	اور جو	کرے گا	یہ (کام)	حاصل کرنے کیلئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ❹	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا (114)	وَ مَنْ
اللہ کی خوشنودی	تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے	اجرِ عظیم	اور جو

يُّشَاقِقِ ❸	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ ❺	مَا ❻	تَبَيَّنَ ❼	لَهُ	الْهُدٰى
خلاف کرے	رسول کے	اس کے بعد	کہ	واضح ہوجائے	اس پر	ہدایت

وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى ❼
اور	وہ پیروی کرے	علاوہ	مومنوں کے راستے کے	ہم پھیر دیں گے اسے	جدھر	وہ پھرے گا

ضروری وضاحت

❶ "تَكُنْ" اور "تَعْلَمُ" دونوں کی "تَ" کا ترجمہ "آپ" ہے۔ ❷ "لا" کے بعد اسم کے آخر میں "زبر" ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "مَرْضَاتِ" جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مصدر اور "مَرْضَاةِ" ہے قرآنی کتابت میں کبھی "ة" کو "ت" لکھ دیا جاتا ہے۔ مثلاً "رحمة" کو "رحمت" لکھا گیا ہے۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ لفظ "بعد" کے بعد اگر "مَا" ہو تو ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❼ اس جگہ "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

17 ع 3 14

وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اور ہم داخل کریں گے اسے جہنم میں
وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿115﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اسکے ساتھ
وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ (اور گناہ ہیں)
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے اور جو شریک بنائے اللہ کے ساتھ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿116﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ ﴿116﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ	نہیں وہ پکارتے اس کے سوا مگر عورتوں کو
وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ ۙ	اور (دراصل) نہیں وہ پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔ ﴿117﴾
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ	لعنت کی ہے اس پر اللہ نے، اور کہا (شیطان نے)
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	ضرور بضرور میں لے لوں گا تیرے بندوں سے
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ ۙ	(غیر اللہ کی نذر دلوا کر) ایک مقرر حصہ۔ ﴿118﴾
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	اور ضرور بضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَآءَتْ	: سوئے ادب، علمائے سوء۔	اِنٰثًا	: مؤنث۔
يُّشْرَكَ	: شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔	شَيْطٰنًا	: شیطان لعین، شیطانی کام۔
يَّشَآءُ	: ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیئت۔	لَّعَنَهُ	: لعنت، لعین، لعنتی، ملعون۔
ضَلَّ، لَاُضِلَّنَّهُمْ	: ضلالت۔	قَالَ	: قول، اقوال، قوال، اقوال زرین۔
بَعِيْدًا	: بُعد، بعید از قیاس۔	لَاَتَّخِذَنَّ	: اخذ، ماخوذ، ماخذ۔
يَّدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، دعائے خیر۔	عِبَادِ	: عبد، عباد، معبود۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من وعن، من حیث القوم۔	نَصِيْبًا	: نصیب اپنا اپنا، نصیب کی بات ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

17 ع 3 14

وَ	نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ ؕ	وَ	سَآءَتْ ❶	مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع	اِنَّ اللّٰهَ
اور	ہم داخل کریں گے اسے	جہنم میں	اور	وہ بہت برا	ٹھکانا ہے	بیشک اللہ

لَا	يَغْفِرُ ❷	اَنْ	يُّشْرَكَ ❸	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
نہیں	بخشے گا	کہ	شریک بنایا جائے	اسکے ساتھ	اور وہ بخش دے گا	جو اس کے علاوہ ہے

لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ مَنْ	يُّشْرِكْ ❷	بِاللّٰهِ
جس کو	وہ چاہے گا	اور جو	شریک بنائے	اللہ کے ساتھ

فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿116﴾	اِنْ ❹	يَّدْعُوْنَ
تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں	نہیں	وہ سب پکارتے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ❺	اِلَّآ	اِنٰثًا ج	وَ اِنْ ❹	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا
اس کے سوا	مگر	عورتوں کو	اور (دراصل) نہیں	وہ سب پکارتے	مگر

وقف لازم

شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ لا	لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ	وَ قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ ❻
سرکش شیطان کو	لعنت کی ہے اس پر اللہ نے	اور کہا (شیطان نے)	ضرور بضرور میں لے لوں گا

مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا ❼	مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ لا	وَّ	لَاُضِلَّنَّهُمْ ❻
تیرے بندوں سے	ایک حصہ	مقرر	اور	ضرور بضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں

ضروری وضاحت

❶"تْ" فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸اگر فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو ترجمہ "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" ہوتا ہے۔❹اگر علامت "اِنْ" کے بعد اسی جملے میں "اِلَّآ" آرہا ہو تو اس "اِنْ" کا ترجمہ "نہیں" ہوتا ہے۔❺یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں
❻شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔❼ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَاُ مَنِّيَنَّهُمْ	اور ضرور بضرور میں (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں
وَلَاٰ مُرَنَّهُمْ	اور ضرور بضرور میں حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ	پس ضرور بضرور وہ چیر دیں گے جانوروں کے کان
وَلَاٰ مُرَنَّهُمْ	اور میں ضرور بضرور حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُغَيِّرُنَّ	پس وہ ضرور بضرور ردو بدل کر (کے بگاڑ) دیں گے
خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو، اور جو بنائے
الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شیطان کو دوست اللہ کے سوا
فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ (119)	تو یقیناً وہ صریح نقصان میں ڈوب گیا۔ (119)
يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں اور اُمیدیں دلاتا ہے انہیں
وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا (120)	اور نہیں وعدے دیتا انہیں شیطان مگر فریب کاری کا۔ (120)
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫	وہی لوگ ہیں (کہ) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَ لَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا (121)	اور نہیں پائیں گے اس سے بھاگنے کی کوئی جگہ۔ (121)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُ مَنِّيَنَّهُمْ	تمنا، متمنی شرکت، دلی تمنا۔	خَسِرَ	خاسر وخائب، خسارہ پانے والا۔
لَاٰ مُرَنَّهُمْ	امر، آمر، امر بالمعروف۔	مُّبِيْنًا	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
خَلْقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَعِدُ	وعدہ، وعدہ خلافی۔
يَّتَّخِذِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔	مَاْوٰىهُمْ	ملجاوماویٰ، یتیموں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ۔
الشَّيْطٰنَ	شیطان مردود، شیطانی وسواس۔	جَهَنَّمُ	جہنم کی ہولناکیاں، جہنمی۔
وَلِيًّا	ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔	يَجِدُوْنَ	وجد، وجود، موجود۔
مِّنْ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ ❶	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ❶
اور	ضرور بضرور میں (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں	اور	ضرور بضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُبَتِّكُنَّ ❶	اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ❷	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ❶
پس ضرور بضرور وہ چیر دیں گے	جانوروں کے کان	اور	ضرور بضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُغَيِّرُنَّ ❶	خَلْقَ اللّٰهِ ؕ	وَ مَنْ	يَّتَّخِذِ ❸
پس ضرور بضرور وہ تبدیل کر دیں گے	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو	اور جو	پکڑے (بنائے)

الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	فَقَدْ ❺
شیطان کو	دوست	اللہ کے سوا	تو یقیناً

خَسِرَ	خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ (119)	يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ ❸ ؕ
نقصان اٹھایا اس نے	صریح نقصان	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں	اور	اُمیدیں دلاتا ہے اُنہیں

وَ مَا ❻	يَعِدُهُمُ ❸	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا (120)	اُولٰٓئِكَ
اور نہیں	وعدے دیتا اُنہیں	شیطان	مگر	فریب کاری کا	یہی وہ لوگ ہیں

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ز	وَ لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا (121)
ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اس سے	بھاگنے کی کوئی جگہ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں علامت ''لَ'' اور آخر میں ''نَّ'' دونوں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ ❷ ''اَنْعَامٌ'' چوپائے کو اور ''اِنْعَامٌ'' انعام کو کہتے ہیں۔ ❸ یہاں علامت ''یِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں علامت ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ''قَدْ'' فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ لفظ ''مَا'' کے بعد اگر اسی جملے میں ''اِلَّا'' آرہا ہو تو اس ''مَا'' کا ترجمہ ''نہیں'' کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

www.kitabosunnat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنْ	اللہ کا وعدہ ہے سچا اور کون (ہوسکتا ہے)
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾	اللہ سے زیادہ سچا (اپنی) بات میں۔ ﴿122﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ	نہیں ہے (نجات) تمہاری آرزوؤں پر
وَ لَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ	اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں (پر)
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ	جو کرے گا برا عمل اسے بدلہ دیا جائے گا اس کا
وَ لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ وہ پائے گا اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿123﴾ اور جو
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	عمل کرے نیک مرد ہو یا عورت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوا، يَعْمَلْ : عمل، عامل، تعمیل، معمول۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح اعمال، صالح اولاد، اصلاح۔
سَنُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
تَحْتِهَا : تحت الشعور، ماتحت، تحت الاسباب۔

وَعْدَ : وعدہ، وعدہ خلافی۔
اَصْدَقُ : صادق ومصدوق، صدق ووفا، صداقت۔
قِيْلًا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔
بِاَمَانِيِّكُمْ : تمنا، متمنی شرکت، تمنائیں۔
سُوْٓءً : علمائے سوء، سوئے ادب، سوئے ظن۔
وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	سَنُدْخِلُهُمْ
اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور سب نے عمل کیے	نیک اعمال	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں

جَنّٰتٍ ❶	تَجْرِيْ ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
جنتوں میں	بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

اَبَدًا ؕ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا ؕ	وَ مَنْ	اَصْدَقُ ❸	مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا (122)
ہمیشہ ہمیشہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور کون	زیادہ سچا ہے	اللہ سے	(اپنی) بات میں

لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَ لَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ
نہیں ہے (نجات)	تمہاری آرزوؤں پر	اور نہ	آرزوؤں (پر)	اہل کتاب کی

مَنْ	يَّعْمَلْ ❹	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ ۙ	وَ لَا	يَجِدْ
جو	کرے گا	برا عمل	وہ بدلہ دیا جائے گا	اس کا	اور نہ	وہ پائے گا

لَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	وَلِيًّا ❻	وَّ لَا	نَصِيْرًا ❻ (123)
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

وَ مَنْ	يَّعْمَلْ ❹	مِنَ الصّٰلِحٰتِ ❶	مِنْ ذَكَرٍ ❺	اَوْ	اُنْثٰى
اور جو	عمل کرے گا	نیک اعمال سے	مرد ہو	یا	عورت

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "تَ" مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❺ یہاں علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "دو زبر، دو زیر اور دو پیش" (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	اور وہ ایمان والا ہو تو وہی
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا	داخل ہونگے جنت میں اور نہیں
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾	ظلم کیے جائیں گے وہ کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر۔ ﴿124﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا	اور کون زیادہ اچھا ہوسکتا ہے دین میں
مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	اس شخص سے جو جھکا دے اپنا چہرہ اللہ کیلئے
وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ	اور وہ نیکی کرنیوالا (بھی) ہو اور وہ پیروی کرے
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ	ابراہیم کے دین کی (جو) یکسو تھے
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾	اور بنایا اللہ نے ابراہیم کو (اپنا) دوست۔ ﴿125﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
ع 18/11/15 وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿126﴾ ع	اور ہے اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے۔ ﴿126﴾ ع
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	اور وہ فتوٰی طلب کرتے ہیں آپ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذَكَرٍ	: مذکر۔	اِتَّبَعَ	: اتباع، اتباعِ رسول۔
اُنْثٰى	: مؤنث۔	مِلَّةَ	: ملت، ملت اسلام، ملی ترانہ، ملت کفر۔
مُؤْمِنٌ	: ایمان، امن، مومن۔	حَنِيْفًا	: دین حنیف (یکسو، یک طرفہ)۔
يَدْخُلُوْنَ	: داخل، دخول، داخلہ۔	اِتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يُظْلَمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔	خَلِيْلًا	: خلیل اللہ۔
اَحْسَنُ، مُحْسِنٌ	: حسن، احسن، محسن۔	مُحِيْطًا	: احاطہ، محیط۔
وَجْهَهٗ	: وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت۔	يَسْتَفْتُوْنَكَ	: مفتی، فتوٰی، فتاوٰی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ ❶	الْجَنَّةَ ❷
اور وہ	ایمان والا ہو	تو وہی لوگ	سب داخل ہونگے	جنت میں

وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ ❸	نَقِيْرًا ❹ (124)	وَ مَنْ
اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر	اور کون

اَحْسَنُ ❺	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ ❻	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
زیادہ اچھا ہوسکتا ہے	دین میں	(اس شخص) سے جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے

وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ اتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ❷	حَنِيْفًا ؕ
اور وہ	نیکی کرنیوالا ہے	اور وہ پیروی کرے	ابراہیم کے دین کی	(جو) یکسو تھے

وَ اتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا (125)	وَ	لِلّٰهِ
اور پکڑا (بنایا)	اللہ نے	ابراہیم کو	(اپنا) دوست	اور	اللہ کے لیے ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	اور ہے	اللہ تعالیٰ

18 ع 11 15

بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا ع (126)	وَ	يَسْتَفْتُوْنَكَ
ہر چیز کا	احاطہ کرنے والا	اور	وہ سب فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ''ۃ'' اور ''ات'' اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ اگر علامت ''یُ'' پر ''پیش'' اور آخر سے پہلے ''زبر'' ہو تو اس میں ''کیا جاتا ہے'' یا ''کیا جائے گا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مراد یہ ہے کہ معمولی سا ظلم بھی نہیں کیا جائے گا۔ ❺ علامت ''اَ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں علامت ''اَ'' میں فعل میں معنیٰ کی تبدیلی کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ	(یتیم) عورتوں کے بارے میں، آپ کہہ دیں
اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ	اللہ حکم دیتا ہے تمہیں ان عورتوں کے بارے میں
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور جو پڑھا جاتا ہے تم پر کتاب میں (سے)
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	(ان) یتیم عورتوں کے بارے میں
الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ	جن کو نہیں تم دیتے اُنہیں جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں
لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	ان کیلئے اور تم رغبت رکھتے ہو کہ تم نکاح کرو ان سے
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ	اور بے چارے بچوں کے بارے میں
وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى	اور (یہ بھی حکم دیتا ہے) کہ تم قائم رہو یتیموں کے بارے میں
بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	انصاف پر اور جو تم کرو گے بھلائی (کے کام) سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾	تو بیشک اللہ ہے اس کو خوب جاننے والا۔ ﴿127﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا	اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند (کی طرف) سے
نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	زیادتی پر یا بے رخی پر تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانی حسن۔	الْوِلْدَان : ولد، اولاد، ولدیت۔
قُلِ : قول، اقوال۔	تَقُوْمُوْا : قائم، قیام۔
يُتْلٰى : تلاوت۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
يَتٰمَى : یتیم، یتیم کا مال۔	تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، بُرے افعال۔
تَرْغَبُوْنَ : رغبت، راغب، مرغوب۔	خَيْرٍ : خیر و عافیت، خیریت، الداعی الی الخیر۔
تَنْكِحُوْهُنَّ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	خَافَتْ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف و ناتواں، ضعف جگر۔	اِعْرَاضًا : اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي النِّسَآءِ ط	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ ❶	فِيْهِنَّ لا
(یتیم)عورتوں کے بارے میں	آپ کہہ دیں	اللہ	حکم دیتا ہے تمہیں	ان عورتوں کے بارے میں

وَ مَا	يُتْلٰى ❶	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ
اور جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	کتاب میں (سے)	یتیم عورتوں کے بارے میں

الّٰتِيْ لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا كُتِبَ	لَهُنَّ	وَ	تَرْغَبُوْنَ
جن کو نہیں	تم سب دیتے اُنہیں	جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں	ان کیلئے	اور	تم سب رغبت رکھتے ہو

اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ ❷	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ ❸ لا	وَ اَنْ
کہ	تم سب نکاح کرو ان سے	اور	سب بے بس وکمزور	بچوں میں سے	اور (یہ) کہ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ ط	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
تم سب قائم رہو	یتیموں کے بارے میں	انصاف پر	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی (کے کام) سے

فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا (127)	وَ اِنِ	امْرَاَةٌ ❹	خَافَتْ ❺
تو بیشک اللہ	ہے	اس کو	خوب جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	ڈرے

مِنْۢ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ ❻	عَلَيْهِمَآ
اپنے خاوند (کی طرف) سے	زیادتی پر	یا بے رخی پر	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر

ضروری وضاحت

❶یہاں علامت ''یہ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷''وْا'' کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا ''الف'' گر جاتا ہے۔❸''اَلْوِلْدَانِ'' میں ''ان'' دو ہونے کو ظاہر نہیں کررہا بلکہ یہ ''ان'' جمع کے لیے استعمال ہوا ہے۔❹''ۃ'' اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺''ت'' فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻''لا'' کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کی آخر میں ''زبر'' ہوتو ترجمہ ''کوئی نہیں'' کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ	کہ وہ صلح کر لیں دونوں آپس میں کوئی صلح
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ	اور صلح بہت اچھی (چیز) ہے
وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ	حاضر (مائل) کی گئی ہیں طبیعتیں بخل یا لالچ پر اور اگر
تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	تم احسان کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾	اس پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿128﴾
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا	اور ہرگز نہیں تم استطاعت رکھ سکو گے
اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ	کہ تم عدل کر سکو عورتوں کے درمیان
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا	اور اگرچہ تم چاہو (بھی) تو نہ تم مائل ہو جانا
كُلَّ الْمَيْلِ	مکمل مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	(کہ) پس تم چھوڑ دو اس (دوسری) کو جیسے لٹکائی گئی ہو
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا	اور اگر تم اصلاح کر لو اور تقویٰ اختیار کرو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿129﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصْلِحَا، الصُّلْحُ : صلح، اصلاح۔	تَسْتَطِيْعُوْٓا : استطاعت، حسب استطاعت۔
اُحْضِرَتِ : حاضر، حاضری، تناول ماحضر۔	تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل۔
اَلْاَنْفُسُ : نفس، نفسانی۔	اَلنِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں۔
تُحْسِنُوْا : احسان، محسن۔	حَرَصْتُمْ : حرص ولالچ، حریص۔
تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔	تَمِيْلُوْا، الْمَيْلِ : مائل ہونا، میلان۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔	الْمُعَلَّقَةِ : معلّق، تعلّق، متعلّق۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔	غَفُوْرًا : غفور ورحیم، مغفرت، استغفار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا ط	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ ط
کہ	وہ دونوں صلح کرلیں	دونوں آپس میں	کوئی صلح	اور صلح	بہت اچھی ہے

وَ	اُحْضِرَتِ ❶	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ ط ❷	وَاِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ
اور	حاضر (مائل) کی گئی ہیں	طبیعتیں	بخل یا لالچ پر	اور اگر	تم سب احسان کرو	اور

تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ❸ (128)
تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار

وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ النِّسَآءِ
اور ہرگز نہیں	تم سب استطاعت رکھ سکو گے	کہ	تم سب عدل کرسکو	عورتوں کے درمیان

وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا ❹	كُلَّ	الْمَيْلِ
اور اگرچہ	تم چاہو (بھی)	تو نہ تم سب مائل ہوجانا	مکمل	مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف کہ)

فَتَذَرُوْهَا ❺	كَالْمُعَلَّقَةِ ط ❻	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا
پس تم سب چھوڑ دو اس (دوسری) کو	جیسے لٹکائی گئی ہو	اور اگر	تم سب اصلاح کرلو

وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ❸ (129)
اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تِ" اصل میں "تْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تِ" ہوگیا ہے۔❷ "الشُّحَّ" کا ترجمہ "بخل اور لالچ" دونوں طرح کیا جاتا ہے۔❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ اگر "لا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❺ "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گرادیتے ہیں۔❻ "ة" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر (میاں بیوی) دونوں جدا ہو جائیں
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	(تو) بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	(دوسرے کی محتاجی سے) اپنی کشائش سے
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾	اور اللہ وسعت والا، حکمت والا ہے۔ ﴿130﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ	اور البتہ تحقیق ہم نے حکم دیا ہے ان لوگوں کو جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ	کتاب دیے گئے تم سے قبل اور خود تمہیں (بھی)
اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا	کہ تم ڈرو اللہ سے اور اگر تم کفر کرو گے
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تو (سن لو) بیشک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾	اور اللہ بے پروا، تعریف والا ہے۔ ﴿131﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَفَرَّقَا : تفرقہ، فرق، تفریق، فریق۔	وَصَّيْنَا : وصیت، وصیت نامہ۔
يُغْنِ، غَنِيًّا : غنی، اغنیاء۔	مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
كُلًّا : کل نمبر، کل کائنات، کل ترکہ، کلی طور پر۔	قَبْلِكُمْ : قبل اس کہ، قبل از وقت، قبل از نبوت۔
وَاسِعًا : وسیع وعریض، وسعت، وسیع میدان۔	تَكْفُرُوْا : کافر، کفر، کفار۔
حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکماء۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، ارض مقدسہ، کرہ ارض۔	حَمِيْدًا : حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنْ ❶	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ ❷	اللّٰهُ	كُلًّا
اور اگر	وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں	(تو) بے نیاز کر دیگا	اللہ	ہر ایک کو (دوسرے کی محتاجی سے)

مِّنْ سَعَتِهٖ ❸ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا (130)
اپنی مہربانی سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	وسعت والا	حکمت والا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ط
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے

وَ	لَقَدْ ❺	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے حکم دیا ہے	ان لوگوں کو جو	سب دیے گئے	کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ ❻	اَنِ	اتَّقُوا اللّٰهَ ط	وَ اِنْ
تم سے پہلے	اور	خود تمہیں (بھی)	کہ	تم سب ڈرو اللہ سے	اور اگر

تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ مَا
تم سب کفر کرو گے	تو (سن لو) بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور جو

فِي الْاَرْضِ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا (131)
زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	بے پروا	تعریف والا

ضروری وضاحت

❶ علامت ”اِنْ“ کا ترجمہ ”اگر“ اور علامت ”اَنْ“ کا ترجمہ ”کہ“ ہوتا ہے۔ ❷ ”يُغْنِ“ اصل میں ”يُغْنِيْ“ تھا یہاں آخر سے ”ی“ گر گئی ہے۔ ❸ ”سَعَتِهٖ“ یہ وسعت سے بنا ہے اور شروع سے واؤ گری ہوئی ہے۔ ❹ ”ات“ اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ”لَقَدْ“ میں ”لَ“ اور ”قَدْ“ دونوں میں تاکید کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
❻ ”اِيَّاكُمْ“ عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور (پھر سن لو) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾	اور کافی ہے اللہ بطور کارساز۔ ﴿132﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ	اگر وہ چاہے (تو) لے جائے (فنا کردے) تمہیں اے لوگو!
وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ	اور لے آئے (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾	اور اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔ ﴿133﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	جو ارادہ رکھتا ہو دنیا کے بدلے کا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	تو اللہ کے پاس (تو) دنیا و آخرت کا بدلہ ہے
وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع	اور ہے اللہ خوب سننے والا، دیکھنے والا۔ ﴿134﴾ ع — ع 19 8 16
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ہو جاؤ
قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ	انصاف پر قائم رہتے ہوئے گواہی دینے والے
لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	اللہ کی خاطر اور اگرچہ اپنے آپ کے خلاف ہی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، کرہ ارض۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیاء۔	فَعِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
كَفٰى : کافی، کفایت شعار۔	سَمِيْعًا : سمع وبصر، آلہ سماعت، سمعی وبصری۔
وَكِيْلًا : وکیل، وکالت، موکل۔	بَصِيْرًا : بصارت، بصیرت۔
اَلنَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
بِاٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔	شُهَدَآءَ : شہید، شاہد، شہادت۔
قَدِيْرًا : قادر، قدیر، قدرت۔	اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ط	وَ كَفٰى
اور (پھر سن لو)	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ ❷	وَكِيْلًا (132)	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ ❸	اَيُّهَا	النَّاسُ
اللہ	بطور کارساز	اگر	وہ چاہے	(تو) لے جائے (فنا کردے) تمہیں	اے	لوگو!

وَ	يَاْتِ ❹	بِاٰخَرِيْنَ صلے	وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا (133)
اور	وہ لے آئے (تمہاری جگہ)	دوسرے لوگوں کو	اور	ہے اللہ تعالیٰ	اس پر	قادر

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ ❸	ثَوَابَ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ
جو	ہو	چاہتا	دنیا کا بدلہ	تو اللہ کے پاس (تو)

19 ع 8 16

ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ❺ ط	وَ	كَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا ❻	بَصِيْرًا ❻ (134) ع
بدلہ ہے	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	سب ہو جاؤ	سب قائم رہتے ہوئے

بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَ لَوْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ
انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اور اگرچہ	اپنے آپ پر (کے خلاف) ہی ہو

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "یَاْتِ" اصل میں "یَاْتِیْ" تھا آخر سے "ی" گرگئی ہے۔ ❺ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "خوب" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلیے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلیے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ	یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے (خلاف ہی کیوں نہ ہو)
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا	اگر ہو وہ امیر یا فقیر
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۖ	تو اللہ تعالیٰ (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے ان دونوں کا
فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ	تو نہ پیروی کرو خواہش نفس کی کہ تم عدل (نہ) کرو
وَاِنْ تَلْوٗٓا	اور اگر توڑ مروڑ کر بات کرو گے (گواہی دیتے ہوئے)
اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	یا منہ موڑو گے (گواہی دینے سے) تو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾	اس پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿135﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! (خلوص دل سے)
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول (پر)
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ	اور (اس) کتاب پر جو اس نے اتاری
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ	اپنے رسول پر اور (اس) کتاب پر
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ	جو اس نے اُتاری اس سے قبل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْوَالِدَيْنِ: والد، والدہ، ولدیت، والدین۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔
الْاَقْرَبِيْنَ: قریب، قریبی، اقربا پروری۔	خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیاء۔	اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
فَقِيْرًا : فقیر، فقر و فاقہ۔	وَرَسُوْلِهٖ : رسل، رسول، رسالت۔
تَتَّبِعُوْا : اتباع سنت، متبع، تابع فرمان۔	الْكِتٰبِ : کتاب، کتب، کتاب اللہ۔
تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عدالت، عادل حکمران۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
تُعْرِضُوْا : اعراض (منہ موڑنا)۔	قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از نبوت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَوِ الْوَالِدَيْنِ ❶	وَ	الْأَقْرَبِيْنَ ج	إِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا
یا والدین	اور	سب قریبی رشتہ داروں کے (خلاف ہی ہو)	اگر	وہ ہو	امیر

أَوْ فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	أَوْلٰى ❷	بِهِمَا قف	فَلَا تَتَّبِعُوا ❸
یا فقیر	تو اللہ تعالیٰ	زیادہ خیر خواہ ہے	ان دونوں کا	تو نہ تم سب پیروی کرو

الْهَوٰٓى	أَنْ	تَعْدِلُوْا ج	وَ إِنْ	تَلْوٗٓا
خواہش نفس کی	کہ	تم سب عدل (نہ) کرو	اور اگر	تم سب توڑ مروڑ کر بات کروگے

أَوْ	تُعْرِضُوْا	فَإِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
یا	تم سب منہ موڑوگے (گواہی دینے سے)	تو بیشک اللہ	ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو

خَبِيْرًا ❹ (135)	يٰٓأَيُّهَا ❺	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا
خوب خبردار	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	سب (خلوص دل سے) ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ الْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ
اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور (اس) کتاب پر	جو	اس نے اتاری

عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ الْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ	أَنْزَلَ ❻	مِنْ قَبْلُ ط
اپنے رسول پر	اور (اس) کتاب پر	جو	اس نے اُتاری	(اس) سے قبل

ضروری وضاحت

❶ علامت ”یْنِ“ کے نون پر اگر ”زیر“ ہو تو اس میں ”دو“ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یہاں علامت ”أ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ”لا“ کے بعد اگر فعل کے آخر میں ”وْا“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ”یَا“ اور ”أَیُّهَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔ ❻ یہاں ” أ “ لفظ کے اصل ترجمے میں تبدیلی کے لیے آیا ہے ”نَزَلَ“ اترا ”أَنْزَلَ“ اتارا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ	اور جو انکار کرے اللہ کا
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ	اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں
وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	اور اس کے رسولوں اور یوم آخرت (کا)
فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿136﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ ﴿136﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا
ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا	پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا
ثُمَّ ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا	پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
لَّمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغۡفِرَ لَهُمۡ	نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ بخشے ان کو
وَ لَا لِيَهۡدِيَهُمۡ سَبِيۡلًا ؕ ﴿137﴾	اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے انہیں (سیدھے) راستے کی۔ ﴿137﴾
بَشِّرِ الۡمُنٰفِقِيۡنَ بِاَنَّ	بشارت سنا دیں منافقوں کو اس (بات) کی کہ بیشک
لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمَا ۙ ﴿138﴾	ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿138﴾
الَّذِيۡنَ يَتَّخِذُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ	جو لوگ بناتے ہیں کافروں کو دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكۡفُرۡ، كَفَرُوۡا، الۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کفار، کافر۔
اَلۡيَوۡمِ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
بَعِيۡدًا : بعید از عقل، بُعد۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔
ازۡدَادُوۡا : زائد، زیادہ، مزید زیادتی۔
لِيَغۡفِرَ : مغفرت، غفور ورحیم۔
لِيَهۡدِيَهُمۡ : ہدایت، ہادی کائنات۔
سَبِيۡلًا : سبیل نکالنا، فی سبیل اللہ۔
بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
الۡمُنٰفِقِيۡنَ : منافق، رئیس المنافقین، نفاق۔
اَلِيۡمًا : رنج والم، الیمہ، المناک۔
يَتَّخِذُوۡنَ : اخذ کرنا، ماخوذ، مواخذہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ	يَّكْفُرْ ❶	بِاللّٰهِ	وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ كُتُبِهٖ	وَ رُسُلِهٖ
اور جو	انکار کرے	اللہ کا	اور اس کے فرشتوں	اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا (136)
اور	یوم آخرت (کا)	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	پھر	ان سب نے کفر کیا	پھر	سب ایمان لائے

ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ ❶	اللّٰهُ
پھر	سب نے کفر کیا	پھر	سب بڑھتے چلے گئے	کفر میں	نہیں ہے	اللہ

لِيَغْفِرَ ❷	لَهُمْ	وَ لَا	لِيَهْدِيَهُمْ ❷	سَبِيْلًا ؕ (137)
کہ وہ بخشے	ان کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے گا انہیں	(سیدھے) راستے کی

بَشِّرِ ❸	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ ❹	لَهُمْ	عَذَابًا
بشارت سنا دیں	سب منافقوں کو	کہ بیشک	ان کے لیے	عذاب ہے

اَلِيْمَا (138) ۙ	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ ❺
دردناک	وہ لوگ جو	وہ سب پکڑتے (بناتے) ہیں	کافروں کو	دوست

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ اگر علامت "لِ" کے بعد فعل کے آخر میں "زبر" ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ "تاکہ" یا "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ اصل میں یہ لفظ "بَشِّرْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے آخر میں "زیر" دی گئی ہے۔ ❹ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ آخر میں علامت "آءَ" مونث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لئے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	مومنوں کے علاوہ (یعنی مومنوں کو چھوڑ کر)
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ	کیا وہ تلاش کرتے ہیں ان کے پاس عزت
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ﴿139﴾	تو بیشک عزت تو سب اللہ کے لیے ہے۔ ﴿139﴾
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	حالانکہ یقیناً (اللہ) نازل کر چکا ہے تم پر کتاب میں
اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(یہ حکم) کہ جب تم سنو اللہ کی آیات (کے بارے میں کہ)
يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ	انکار کیا جا رہا ہے ان کا اور مذاق اڑایا جا رہا ہے
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى	ان کا تو مت بیٹھو ان کے ساتھ یہاں تک کہ
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ	وہ مشغول ہو جائیں اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ	(ورنہ) بیشک تم (بھی) اس وقت ان جیسے ہو جاؤ گے
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ	بیشک اللہ جمع کرنیوالا ہے منافقوں
وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۙ﴿140﴾	اور کافروں سب کو جہنم میں۔ ﴿140﴾
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ	وہ (منافق) جو منتظر رہتے ہیں تمہارے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	يُسْتَهْزَاُ : استہزاء کرنا۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	تَقْعُدُوْا : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
اَلْعِزَّةَ : عزت، عزتِ نفس، عزیز، معزز۔	حَدِيْثٍ : حدیث قدسی، حدیث نبوی، احادیث۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔	غَيْرِهٖ : غیر، غیر مشروط، غیر ملکی، اغیار۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِّثْلُهُمْ : مثل، مثال، تمثیل۔
سَمِعْتُمْ : سمع و بصر، سامعین، آلہ سماعت۔	جَامِعُ : جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔
يُكْفَرُ : کفر، کفار، کافر۔	الْمُنٰفِقِيْنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ❶	اَ	يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَ هُمُ	الْعِزَّةَ ❷
مومنوں کے علاوہ	کیا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	ان کے پاس	عزت

فَاِنَّ	الْعِزَّةَ ❷	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ط (139)	وَ قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ
تو بیشک	عزت	اللہ کیلئے ہے	سب	حالانکہ تحقیق	(اللہ) نازل کر چکا ہے	تم پر

فِي الْكِتٰبِ	اَنْ اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ❷	يُكْفَرُ ❸❹
کتاب میں (یہ حکم)	کہ جب	تم سنو	اللہ کی آیات (کے بارے میں)	انکار کیا جا رہا ہے

بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ ❸❹	بِهَا	فَلَا تَقْعُدُوْا ❺	مَعَهُمْ	حَتّٰى
ان کا	اور	مذاق اڑایا جا رہا ہے	ان کا	تو مت تم سب بیٹھو	انکے ساتھ	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ ﺼﻠﮯ	اِنَّكُمْ	اِذًا ❻
وہ سب لگ جائیں	کسی (اور) بات میں	اسکے علاوہ	(ورنہ) بیشک تم (بھی)	اس وقت

مِّثْلُهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ الْكٰفِرِيْنَ
ان جیسے (ہو جاؤ گے)	بیشک اللہ	جمع کرنیوالا ہے	سب منافقوں کو	اور سب کافروں کو

فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا لا (140)	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ ❼ ج
جہنم میں	اکٹھا	وہ (منافق) لوگ جو	وہ سب منتظر رہتے ہیں	تمہارے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ''ة'' اور ''ات'' اسم کے ساتھ مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ شروع میں ''پیش'' اور آخر سے پہلے ''زبر'' ہو تو اس میں ''کیا جاتا ہے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت ''يـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ''لا'' کے بعد فعل کے آخر میں ''وْا'' ہو تو اس میں ''کام نہ کرنے کا حکم'' ہوتا ہے۔ ❻ ''اِذًا'' کا ترجمہ ''اس وقت'' اور ''اِذَا'' کا ترجمہ ''جب'' ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت ''بِ'' کا ترجمہ ''بارے میں'' ضرورتاً کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ	پس اگر (حاصل) ہو تم کو فتح اللہ کی طرف سے
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ	(تو منافق) کہتے ہیں کیا تمہارے ساتھ ہم نہیں تھے
وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ	اور اگر ہو کافروں کے لیے کچھ حصہ (فتح میں تو)
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ	کہتے ہیں کیا نہیں ہم غالب آئے تھے تم پر
وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	اور (کیا نہیں) ہم نے بچایا تمہیں مسلمانوں سے
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	پس اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	قیامت کے دن
وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ	اور ہرگز نہیں بنائے گا اللہ کافروں کے لیے
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۧ (141)	مومنوں پر (غلبے کا) کوئی راستہ۔ (141)
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	بیشک منافق دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے
وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ	حالانکہ وہ (اللہ) دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں
وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں نماز کی طرف

ع 20 7 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتْحٌ	فتح، فاتح، فتح مکہ۔	يَوْمَ	یوم، ایّام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیّت۔	سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لِلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کفار، کافر۔	قَامُوْٓا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
نَمْنَعْكُمْ	منع کرنا، ممنوع، ممانعت۔	يُرَآءُوْنَ	ریاکاری، رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیاء۔
يَحْكُمُ	حکم، حاکم، محکوم، حکمران۔	اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَيْنَكُمْ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَلصَّلٰوةِ	صوم وصلوٰۃ، صلوۃ وسلام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
پس اگر	(حاصل) ہو	تم کو	فتح	اللہ (کی طرف) سے	(تو) وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں

نَكُنْ	مَّعَكُمْ ۖ ز	وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ ❶ لا
ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور اگر	ہو	کافروں کے لیے	کچھ حصہ (فتح میں)

قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	ہم غالب آئے تھے	تم پر	اور	ہم نے (نہیں) بچایا تمہیں

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ط	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ❷	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸ ط
مسلمانوں سے	پس اللہ تعالیٰ	فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

وَ لَنْ ❹	يَّجْعَلَ اللّٰهُ ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہرگز نہیں	بنائے گا اللہ تعالیٰ	سب کافروں کے لیے	سب مومنوں پر

ع 20 7 17

سَبِيْلًا ع (141)	اِنَّ ❺	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ
(غلبے کا) کوئی راستہ	بیشک	سب منافق	وہ سب دھوکہ بازی کرتے ہیں	اللہ سے	حالانکہ

هُوَ	خَادِعُهُمْ ج	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى الصَّلٰوةِ ❸
وہ (اللہ)	دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں	اور جب	وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	نماز کی طرف

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت "تنوین" اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" یا "کچھ" کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "لَنْ" میں مستقبل میں کام نہ کرنے کی تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت "اِنَّ" اسم میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ	(تو) کھڑے ہوتے ہیں سست اور کاہل ہو کر
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ	وہ دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿142﴾	اور نہیں وہ ذکر کرتے اللہ کا مگر تھوڑا سا۔ ﴿142﴾
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لٹک رہے ہیں اس (کفر اور اسلام) کے درمیان
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	نہ ان (مومنوں) کی طرف ہیں
وَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	اور نہ ان (کافروں) کی طرف
وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ	اور جسے گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہیں
تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾	آپ پائیں گے اس کیلئے کوئی راستہ۔ ﴿143﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ بناؤ
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	کافروں کو دوست مومنوں کے علاوہ
اَ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم لے لو اللہ کی
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾	اپنے خلاف واضح دلیل۔ ﴿144﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَامُوْٓا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	يُضْلِلِ : ضلالت (گمراہی)۔
كُسَالٰى : کسل مندی (سستی و کاہلی)۔	تَجِدَ : وجود، موجود، وجدان۔
اَلنَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
مُّذَبْذَبِيْنَ : تذبذب، متذبذب ہونا۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاءاللہ۔
بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، پختہ ارادے، مراد۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، بیّن دلیل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَامُوْا	كُسَالٰى ۙ	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
(تو) وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	سست اور کاہل ہو کر	وہ سب دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

وَ لَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۙ ﴿142﴾	مُّذَبْذَبِيْنَ
اور نہیں	وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا	مگر	تھوڑا سا	سب لٹک رہے ہیں

بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لَآ	اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ	وَ لَآ	اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ
اس (کفرو اسلام) کے درمیان	نہ	ان (مومنوں) کی طرف	اور نہ	ان (کافروں) کی طرف

وَ مَنْ	يُّضْلِلِ ❶	اللّٰهُ	فَلَنْ ❷	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ❸ ﴿143﴾
اور جسے	گمراہ کر دے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کیلئے	کوئی راستہ

يٰۤاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ❹	الْكٰفِرِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب پکڑو (بناؤ)	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ❺ ؕ	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
دوست	سب مومنوں کے علاوہ	کیا	تم سب چاہتے ہو	کہ

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ ❻	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾
تم سب بنا لو	اللہ کی	اپنے خلاف	واضح دلیل

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت "لَنْ" میں "مستقبل میں کام نہ کرنے کی تاکید" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت "تنوین" کی موجودگی میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔
❸ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ "لا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "علٰی" کا اصل ترجمہ "پر" یہاں ضرورتاً ترجمہ "خلاف" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ	بیشک منافقین سب سے نچلے درجے میں ہونگے
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ	دوزخ کے اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے ان کا
نَصِيْرًا ﴿145﴾ إِلَّا الَّذِيْنَ	کوئی مددگار۔ ﴿145﴾ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے
تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا	توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کرلی
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ	اور مضبوطی سے پکڑا اللہ (کے دین) کو
وَأَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ	اور خالص کرلیا اپنے دین کو اللہ کیلئے
فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	تو وہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ تعالیٰ
الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾	مومنوں کو اجر عظیم۔ ﴿146﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ	کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر
إِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ	اگر تم شکر کرو اور (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ
وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾	اور اللہ قدردان ہے خوب علم رکھنے والا۔ ﴿147﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مِنَ : منجانب، منجملہ، من وعن۔
- تَجِدَ : وجود، موجود۔
- نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار مدینہ۔
- تَابُوْا : توبہ واستغفار، توبہ تائب۔
- أَصْلَحُوْا : اصلاح، مصلح، صلح۔
- أَخْلَصُوْا : خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔
- دِيْنَهُمْ : دین ودنیا، دین اسلام، دینیات۔
- مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
- أَجْرًا : اجر، اجیر، اجرت، عنداللہ ماجور۔
- يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔
- شَكَرْتُمْ : شکر، شاکر، شکریہ، مشکور، اظہار تشکر۔
- اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
- عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ ❶	وَ لَنْ
بیشک	سب منافق	درجے میں ہونگے	سب سے نچلے	دوزخ کے	اور ہرگز نہیں

تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ❷ (145)	اِلَّا الَّذِيْنَ	تَابُوْا
آپ پائیں گے	ان کیلیے	کوئی مددگار	سوائے ان لوگوں کے جن	سب نے توبہ کی

وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اور سب نے (اپنی) اصلاح کرلی	اور	سب نے مضبوطی سے پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور

اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ط
سب نے خالص کرلیا	اپنے دین کو	اللہ کیلیے	تو وہی لوگ	ساتھ ہوں گے	مومنوں کے

وَ سَوْفَ	يُؤْتِ ❸❹	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (146)
اور عنقریب	دے گا	اللہ تعالیٰ	مومنوں کو	اجر	عظیم

مَا	يَفْعَلُ اللّٰهُ ❷	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ
کیا	کرے گا اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر	تم شکرادا کرو

وَ	اٰمَنْتُمْ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا ❺	عَلِيْمًا ❻ (147)
اور	تم (صحیح طورپر) ایمان لے آؤ	اور ہے	اللہ تعالیٰ	قدردان	خوب علم رکھنے والا

ضروری وضاحت

❶ علامت "مِنْ" کا ترجمہ "سے" ہوتا ہے یہاں ضرورتاً "کے" ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت "تنوین" کی موجودگی میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❸ علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہ لفظ اصل میں "یُؤْتِی" تھا آخر سے "ی" گرگئی ہے۔ ❺ "شَاكِرًا" کا ترجمہ "قدر کرنے والا" ہوتا ہے کوئی اللہ کی نعمتوں کا شکرادا کرتا ہے تو گویا وہ اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)
8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "**بیت القرآن**" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "**بیت القرآن**" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ